سوال

(203)ولایت کا زیادہ حق دار کون ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان عورت ہوں اور زندگی کے تیسرے عشرے میں ہوں، میرے والدین فوت ہوچکے ہیں اور درج ذیل رشتہ دار موجود ہیں۔

1۔ حقیقی چچا کا بیٹا (میری بہن کا شوہر) 2۔ میری والدہ کے بھائی (سگے ماموں) 3۔ میری بہنوں کے بیٹے جو کہ بالغ ہیں 4۔ میرے والد کے چچوں کے بیٹے، تو سوال یہ ہے کہ ان میں سے کون میرا محرم ہے؟ اور ان میں سے کس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ شادی میں میرا ولی بنے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی شادی کےلئے ولایت کا زیادہ حق دار آپ کے حقیقی چچا کا بیٹا ہے کیونکہ آپ کے سوال میں مذکور عصبات میں سے یہ قریب ترین ہے۔ آپ کا ماموں اور بہنوں کے بیٹے شادی میں آپ کے ولی نہیں بن سکتے کیونکہ وہ عصبہ نہیں ہیں ہاں البتہ آپ کے محرم ضرور ہیں، حقیقی چچا کے بیٹے کے بعد آپ کے باپ کے چچاؤں کے بیٹے نکاح میں آپ کے ولی ہیں لیکن وہ آپ کے محرم نہیں ہیں کیونکہ ان میں سے ہر ایک کےلئے آپ سے نکاح کرنا جائز ہے بشرطیکہ رضاعت یا مصاہرت کی وجہ سے کوئی ممانعت نہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص169

محدث فتویٰ